قیدیوں کے حق رائے دہی اور مجوزہ طریق کار کے بارے میں عوامی مشاورت کے نتائج
****

حکومت نے قیدیوں کے حق رائے دہی اور مجوزہ طریق کار کے بارے عوامی مشاورت کے نتائج کا اعلان مشاورتی عمل کے دوران موصول شدہ آراء آج (9 اپریل) کو کر دیا ہے۔

موصول شدہ آراء میں سے زیادہ تر نے مطالبہ کیا کہ انتخاب کنندگان کی حیثیت سے اندراج کے لئے قیدیوں کی موجودہ نا اہلیت کو ختم کیا جائے۔ عوامی فورموں کی آراء کی اکثریت نے بھی اس نا اہلیت کو ختم کرنے کی تائید کی۔

جہاں تک قیدیوں کی حق رائے دہی کے بارے میں پالیسی کے انتخابات (آپشنز) کا تعلق ہے، 49% آراء نے قیدیوں کو ان کی سزا کی طوالت سے قطع نظر ووٹ دینے کی اجازت دینے کی تائید کی۔ دوسری 24% آراء نے قیدیوں اور انتخابات سے متعلقہ یا ووٹنگ سے رشوت خوری کے جرائم میں ماخوذ افراد دونوں کی نا اہلیت کو ختم کرنے کی تائید کی۔ فقط 4% نے سزا کی طوالت کی بنیاد پر قیدیوں کو نا اہل قرار دینے کی تائید کی۔

سروے برائے آراء کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ انٹرویو کئے جانے والے افراد میں سے تقریباً 57% نے قیدیوں کو ان کی سزا کی طوالت سے قطع نظر ووٹ دینے کی اجازت دینے کی تائید کی۔ ان میں سے صرف 34% نے تمام قیدیوں کو حق رائے دہی رکھنے کی اجازت دینے کی تائید نہیں کی۔

آئینی اور مین لینڈ کے معاملات کے محکمے کے ایک ترجمان نے کہا، " مشاورتی عمل کے نتائج کا لحاظ کرتے ہوئے، ہم قیدیوں کے انتخاب کنندگان کی حیثیت سے اندراج اور ووٹ دینے کے لئے موجودہ نا اہلیت کو ختم کرنے کی تجویز دیتے ہیں۔"

اس بات کے بارے میں مختلف آراء تھیں آیا انتخابات سے متعلقہ یا ووٹنگ سے رشوت خوری کے جرائم میں ماخوذ افراد دونوں کی موجودہ نا اہلیت کو رکھا جائے یا نہیں۔ اگرچہ سروے برائے آراء کے جواب دہندگان کے ایک بڑے تناسب نے موجود پابندی کو برقرار رکھنے کی تائید کی، تاہم موصول شدہ آراء کی ایک خاطر خواہ تعداد نے ایسی پابندی کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ تائید کے پیچھے کلیدی عقلی جواز یہ ہے کہ حق رائے دہی ہر فرد کا بنیادی سیاسی حق ہے۔ اس طرح جرائم میں ماخوذ افراد اپنے جرائم کے لئے قید کی سزائیں کاٹ کر پہلے ہی زیر تعزیر ہوتے ہیں، اس لئے ان کو حق رائے دہی سے محروم کرکے ان کو اضافی سزا دینا نا انصافی ہے۔

" مشاورت کے دوران موصول شدہ آراء کے پیش نظر اور یہ کہ کئی بیرون ملک عملداریوں میں قیدیوں کے حق رائے دہی پر کوئی پابندیاں نہیں ہیں، ہم تجویز کرتے ہیں کہ انتخابات سے متعلقہ یا ووٹنگ سے رشوت خوری کے جرائم میں ماخوذ افراد کی ووٹ دینے اور انتخاب کنندگان کی حیثیت سے اندارج کی موجودہ نا اہلیت کو ختم کیا جائے۔"

مشاورتی عمل کے نتائج نے قیدیوں اور مشاورتی دستاویز میں مجوزہ ریمانڈ شدہ غیر ماخوذ افراد کے لئے ووٹنگ کے انتظامات کرنے، بشمول ووٹر کی حیثیت سے اندارج کے لئے قیدیوں کے اندراج کے پتے، انتخابات سے متعلقہ مواد تک رسائی اور ووٹنگ اور ووٹوں کو شمار کرنے کے انتظامات کے لئے عوام کی عمومی تائید ظاہر کی ہے۔ کمیشن برائے انتخابی معاملات قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ ان انتظامات کی تفصیلات طے کرے گا۔

" آئینی معاملات کے لیجسلیٹو کونسل پینل کو اس کے اجلاس مورخہ 20 اپریل میں مشاورتی عمل اور آئندہ کے مجوزہ طریق کار کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔ ہم 2008/09 کے لیجلسلیٹو (قانونی) سیشن میں LegCo میں متعلقہ نااہلیت کی شرائط میں ترمیم کرنے کے لئے ایک ترمیمی بل متعارف کروانے کا ارادہ رکھتے ہیں،" ترجمان نے کہا۔

چہ ہفتوں کا یہ مشاورتی عمل 23 مارچ کو اختتام پذیر ہوا۔ مشاورتی عرصے کے دوران، کل 70 آراء موصول ہوئیں۔ انتظامیہ نے دو عوامی فورم بھی منعقد کئے اور اس مسئلے میں دلچسپی رکھنے والی تنظیموں سے ان کی آراء جمع کرنے کے لئے ملاقاتیں کیں۔ عوامی آراء کو مزید پرکھنے کے لئے آراء کے ایک ووٹ کا اہتمام بھی کیا گیا۔

مشاورت کے نتائج محکمہ امور داخلہ کے خدمت برائے استفسارات کے مراکز سے حاصل کئے جا سکتے ہیں، یا آئینی اور مین لینڈ کے معاملات کے محکمے کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کئے جا سکتے ہیں۔

اختتام/جمعرات، 9 اپریل، 2009